پیش کش: البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ

www.mushahidrazvi.wordpress.com

*م کتاب : *یِدِحسن (سوانح حیات)

مصنف : سیدمحمد اشرف قادری.,کاتی

کمپوزَ - : مشکوٰۃ کمپیوڑس،؛ دسلیمان ہال،اے.ایم. یو.علیؔ ؁ھ

سالِ اشا ۔(: ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء

*شر : دارالاشا ۔(.,کاتی خا ہ.,کاتیہ،مارہرہ مطہرہ،ضلع ایٹہ،یو.پی

تعداد : ۱۰۰۰

قیمت : ۱۰۰/-

ملنے کے پتے

۱- دارالاشا ۔(.,کاتی، .ڑی سرکار،خا ہ.,کاتیہ،مارہرہ مطہرہ(ایٹہ)
۲- کتب خانہ امجدیہ،425،اُردو*زار،مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی-۶
۳- فاروقیہ بُک ڈپو،423،اُردو*زار،مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی-۶

کے رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی تھی۔ اس کے بعد حضرت نے اس کمترین کو اپنی دعاؤں اور حوصلہ افزا کلمات سے سرفراز کیا۔

دم رخصت ارشاد فرما*: مسلک اعلیٰ حضرت پہ ڈٹے رہئے!

آج سوچتا ہوں تو کلیجہ پھٹنے لگتا ہے کہ ان کے ایمان کی حس کتنی بیدار تھی کہ موت کا فرشتہ ان کے سرہانے کھڑا تھا اور اس عالم میں بھی انھیں اپنے خا+ان کی نہیں صرف مسلک اعلیٰ حضرت کی فکر دامن گیر تھی۔

اعلیٰ حضرت! *زکر وا اپنے مقدر پہ کہ تمہارے ''عشق رسول'' کے احترام میں خانوادۂ t ت کا ا۔ -فرز+ جلیل تمہاری *دکو اپنے کفن میں چھپا کر لےH!۔ ہزاروں رحمتیں *زل ہوں تم پہ بھی اور عالم جاو+ کے اس فیروز مند مسافر پہ بھی، جس کا عشق موت کی ہچکیوں میں بھی ز+ہ و سلامت رہا۔

☆☆☆

روا*یتِ اسلاف کے امین

(فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی)

احسن العلماء حضور سید حیدر حسن میاں صا #قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے ہماری غیر موجودگی میں عرس قاسمی ۱۴۱۲ھ مطابق اکتو.,۱۹۹۱ء کے موقع پہ مارہرہ مطہرہ میں ہماری خلافت کا اعلان فرما* اور دوسرے سال. #اسی عرس میں ہم وہاں حاضر ہوئے تو حو ~ کے ا+را۔ -مخصوص مجلس، جس میں امین ملت حضرت سید امین میاں صا #قبلہ بھی تشریف فرما تھے، ہماری دستار بندی فرمائی۔

خا ہ.,کا تیہ مارہرہ مطہرہ کے .:رگوں میں سے حضور سید العلماء قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان سے ممبئی میں کئی *ر5 قات کا شرف حاصل ہوا۔ پھر وہ .,اؤں شریف کے جلسۂ دستار بندی میں تشریف لائے تو ان کی ۰.مت کا موقع بھی میسر ہوا اور حضرت کے ساتھ

ہوتے اور علماء تخت پ۔

آپ کا چہرۂ مبارک ایسا روشن اور* بناک تھا کہ اسے دیکھ کر۔ ا* دآ جا*، اس سے نور کی کر 3 پھوٹتی تھیں جس پ خا+انی جاہ وجلال اور ر (ود+ بہ پوری طرح œ*ں تھا لیکن گفتگو میں شیرینی ہوتی تھی۔ حضرت کو اپنے D و ' پ غرور نہ تھا اور نہ اپنی سیادت و $ کے اعزاز کو انھوں نے اپنا ذریعۂ معاش رکھا اور نہ پیری مر+ی کو خود تجارت بنا* اور نہ اپنے صاæادگان کو اس راستہ پ لگا* بلکہ & کو معاش کے دوسرے ظاہری اسباب کے ساتھ وابستہ کیا۔ اسی لیے مر+ان کی تلاش میں 3 تھے، وہ مر+وں کی تلاش میں کبھی نہیں نکلے۔

اخلاق ایسا بلند کہ ہر شخص یہ سمجھتا کہ حضرت مجھی کو & سے ز* دہ ما ہیں۔ جو دوسخا اور مہمان نوازی میں اپنے اسلاف کرام کی سچی * دگار اور ان کے صحیح وارث تھے۔ عرس قاسمی کے پورے جم غفیر کے لیے کھانے W اور رہنے سہنے کا انتظام اپنی جا $ سے فرما* کرتے تھے۔ مزاج میں کامل استغناء تھا، اپنے ** جان حضور سید شاہ ابوالقاسم محمد اسمٰعیل حسن قادری ,.کاتی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نصیحت لا رَدَّ و لا کَدَّ کو ہر وقت پیش ^ ر p۔ یعنی جو .مت کرے اسے قبول کرلو، منگتا نہ بنو۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا ,.کاتی محدث ,.wی رضی عنہ المولیٰ القوی سے حضرت کو غایت درجہ عشق تھا۔ ان کے مجموعۂ کلام حدائق بخشش کے تینوں حصوں کے حافظ تھے۔ اکثر ان کے اشعار بڑی محبت کے ساتھ پڑھتے پھر ان کی بہترین شرح فرماتے۔ ا+از بیان ,ڈ اوالہانہ اور پ کشش ہو* تھا۔ ان کا مشن تھا اسلام وسنیت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی اشا -(......ان کے علاوہ ان کی ذات *,.کات میں اور بھی بہت سی خوبیاں تھیں جن سے میں متاثر ہو کر ان کا /و+ہ ہوا۔

☆☆☆